صرف احباب جماعت کے لئے

# خبرنامہ مارچ 1993ء

## حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بہتر ہے حسب معمول خط و کتابت اور احباب سے ملاقات فرماتے ہیں انہوں نے تیرہ ۱۳ مارچ کو مجلس منتظمہ کے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت اور درازی عمر کے لئے اپنی پر خلوص دعائیں جاری رکھیں۔

## وفات

○ ہم نہایت افسوس سے یہ اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت بدو ملی کے سیکرٹری، ہمارے محترم بزرگ اور مجلس معتمدین کے ممبر جناب شیخ اللہ بخش صاحب جو کئی ماہ سے بیمار چلے آ رہے تھے 15 مارچ کی رات کو انتقال فرما گئے۔ ان کی وصیت کے مطابق ان کی میت کو لاہور لایا گیا اور اگلے روز رات کے ساڑھے 8 بجے دارالسلام کے احمدیہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب نے پڑھائی۔

ہمارے پیارے بھائی محترم محمد صالح نور مختصر علالت کے بعد کراچی میں وفات پا گئے ان کی وصیت کے مطابق ان کی میت لاہور لائی گئی جہاں جمعتہ الوداع کی نماز کے فوراً بعد ان کی نماز جنازہ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب نے پڑھائی۔ ان کو بھی احمدیہ قبرستان دارالسلام میں دفن کیا گیا۔ مرحوم جماعت کے ایک نہایت مخلص اور سرگرم فرد تھے۔ ان کی نظمیں اور مضامین مختلف اوقات میں اخبار "پیغام صلح" میں شائع ہوتے رہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق "دعوی کی حقیقت" اور سوانح حیات حضرت میاں محمد صاحب "مروحق" کی تدوین میں انہوں نے قابل قدر علمی خدمت سرانجام دی۔

محترم بھائی آفتاب احمد صاحب، ممبر مجلس معتمدین، کچھی سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد نواب خاں صاحب 10 مارچ 1993ء کو انتقال فرما گئے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## دعا

○ ناصر احمد صاحب، شیخ محمدی، پشاور سے اطلاع دیتے ہیں کہ برادرم بشارت احمد صاحب کے دل کا اپریشن 18 اپریل کو کراچی میں ہو گا۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے کامیاب اپریشن کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

شیخ محمدی، پشاور سے ہی غلام علی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ 15 فروری کی رات کسی دشمن نے ارادتاً ان کے گھر پر بم پھینکا جو خوفناک دھماکہ سے پھٹا۔ مکان کے کچھ حصہ کو نقصان پہنچا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس حادثہ کی وجہ سے ان کو کافی پریشانی کا سامنا ہے احباب دعا کریں کہ خدا ان کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

محترم چوہدری عبدالحمید صاحب امام، جامع نور، راولپنڈی کے گلے کا اپریشن فروری کے پہلے ہفتہ میں اسلام آباد کمپلیکس میں ہوا

www.aaiil.org

جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ ان کے علاوہ محترم شیخ عبدالغنی صاحب' ریٹائرڈ انجینئر او ان کی اہلیہ۔ شیخ غلام ربانی صاحب' چک لالہ۔ شیخ محمود اقبال ظہوری صاحب' لالہ زار۔ خواجہ نصیر اللہ صاحب اور ان کی اہلیہ محترم میاں شریف احمد صاحب' چوہدری رحیم بخش صاحب اور چوہدری عبدالواحد صاحب کی صحت کے لئے احباب اپنی دعائیں جاری رکھیں۔

چوہدری سعید احمد صاحب

○ چوہدری سعید احمد صاحب امام جامع برلین جنوری کے آخری ایام میں پاکستان تشریف لائے تھے۔ 4 فروری 93ء کو انہوں نے راولپنڈی کی جامع نور میں اطفال احمدیہ کو جامع برلین میں ہونے والی مختلف تقریبوں کی ویڈیو فلم دکھائی جو نہایت دلچسپ اور ایمان افروز تھی۔ 15 فروری 93ء کو جامع دارالسلام لاہور میں بھی چوہدری سعید احمد صاحب کے اعزاز میں بعداز نماز عصر استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں چوہدری سعید احمد صاحب نے بڑے موثر انداز میں حکومتی سطح پر مشن کی سرگرمیوں کی پذیرائی کا ذکر کیا اس سلسلہ میں انہوں نے برلین کی انتظامیہ کی طرف سے شائع شدہ کتاب سے اقتباس کا اردو میں ترجمہ پیش کیا جو برلن میں موجود عبادت گاہوں اور مذہبی مراکز کے متعلق ہے۔ اس کتاب میں اسلام کے عنوان کے تحت جامع برلین اور مشن کی سرگرمیوں کو نمایاں طور پر شائع کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں چوہدری سعید احمد صاحب کے ہمراہ ایک جرمن اور ایک برطانوی یونیورسٹی کے طلباء تھے جو اسلامی دنیا میں مسلمانوں کی عملی زندگی کے بارے میں تفصیلات اکٹھی کر رہے ہیں۔

شبان الاحمدیہ

○ شبان الاحمدیہ نے لاہور کے مختلف علاقوں کے دورہ کا پروگرام بنایا ہے اس سلسلہ میں 12 فروری کو شبان دارالسلام نے احمدیہ بلڈنگس میں جمعہ ادا کیا۔ نماز کے بعد شبان کی طرف سے عامر عزیز صاحب نے احباب کو خطاب کیا اور شبان کے دوروں کا مقصد اور پروگرام کی تفصیلات بتائیں۔ احمدیہ بلڈنگس کے مکینوں کی طرف سے ناصر احمد صاحب نے شبان کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس کے بعد چائے سے تواضع کی گئی بعد ازاں صدر شبان مرکزیہ خرم آفتاب صاحب اور دیگر نوجوانوں نے احمدیہ بلڈنگس میں اس کمرہ کو دیکھا جو بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات کے یادگار کے طور پر مختص کیا گیا ہے پھر ان مکانوں کو دیکھا جہاں حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور اور حضرت خواجہ کمال الدین مرحوم و مغفور رہا کرتے تھے اور جہاں سے دین متین کی اشاعت کے سلسلہ میں بیش قیمت لٹریچر شائع ہوا۔

16 مارچ یعنی جمعۃ الوداع کی شام جامع دارالسلام میں شبان الاحمدیہ نے ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا تھا۔ انڈونیشیا کے محترم بھائی یاتمین صاحب نے نہایت خوش الحانی سے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ ملفوظات بانی سلسلہ احمدیہ طیب انوار احمد نے پڑھ کر سنائے۔ منظوم کلام بانی سلسلہ دو چھوٹی بچیاں فصیحہ جمیل اور وجیہہ جمیل نے بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ اس کے بعد محترم راجہ محمد بیدار صاحب' ناصر احمد صاحب اور محمد اکرم صاحب نے روزہ کی انسانی کردار اور خدمت خلق کے جذبہ کی تعمیر کے سلسلہ میں اہمیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں محترم صدر مجلس نے افراد اور جماعتوں کے لئے عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ احمدیہ بلڈنگس سے نوجوان بچوں اور بچیوں کو لانے کا خاص اہتمام کیا گیا تھا۔

نماز تراویح

○ جامع دارالسلام' لاہور میں ماہ رمضان میں نماز تراویح کا اہتمام کیا گیا تھا۔ محترم قاضی عبدالاحد صاحب لائبریرین' صالحہ ظہور احمد میموریل لائبریری نے نماز تراویح کی امامت کی اور باقاعدگی سے قرآن مجید سنایا۔ جمعۃ الوداع کی رات کو ختم قرآن کی

تقریب ہوئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اسی طرح جامع نور' راولپنڈی میں حسب سابق نماز تراویح اور قرآن مجید کے سنانے کا اہتمام تھا محترم چوہدری عبدالحمید' امام' جامع نور کے فرزند حافظ انیس حمید صاحب نے قرآن مجید سنایا۔

## نماز عیدالفطر

○ جامع دارالسلام میں خطبہ عیدالفطر محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے دیا اور نماز قاضی عبدالاحد صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ کے بعد حضرت امیر نے مختصر خطاب فرمایا جس میں خود کو شامل کرتے ہوئے آپس میں عفو اور درگزر کی تلقین فرمائی۔

جامع احمدیہ بلڈ نگس میں بھی نماز عیدالفطر ادا کی گئی نماز محترم مولانا غلام حسین صاحب نے پڑھائی اور خطبہ ناصر احمد صاحب نے دیا۔لوگوں کی تواضع فراسٹ جوس سے کی گئی۔

## تراجم قرآن

○ ہندی ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں پاکستان اور بیرون پاکستان مختلف قابل مترجموں سے رابطہ قائم کیا گیا۔ اس سلسلہ میں محترم میاں فضل صاحب 13 مارچ کو دہلی تشریف لے گئے وہاں انہوں نے اس سلسلہ میں محترم عبدلرزاق صاحب اور محترم ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب اور دیگر مترجموں سے صلاح مشورہ کیا بالآخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ دہلی کے نورالنبی عباسی صاحب سے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمۃ اور تفسیر کو ہندی میں ترجمہ کروایا جائے۔

بمبئی کے محترم عبدالرزاق صاحب نے بھی حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم مغفور کے انگریزی ترجمۃ القرآن کو مرہٹی زبان میں ترجمہ کروانے کا اہتمام کیا ہے ابتک سورۃ بقرہ کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

سری نگر میں محترم ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب نے بھی ہندی زبان میں حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم ومغفور کی تفسیر بیان القرآن کو بنیاد بنا کر قرآن مجید کا ترجمہ شروع کر رکھا ہے وہ قرآن مجید کے متن کا ترجمہ کر چکے ہیں تفسیری نوٹ کا کام گیارہ پاروں تک ہو چکا ہے اس میں انہوں نے ہندومت کے نظریات اور رسومات کو مدنظر رکھ کر قرآنی تعلیمات اور افکار کی عظمت پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس سے پیشتر ڈاکٹر صاحب موصوف نے حضرت مولانا صدرالدین مرحوم و مغفور کی دو کتابیں "محمد مصطفیٰ زمانہ حال کے پیغمبر" اور "ضرورت حدیث" کے ہندی زبان میں تراجم شائع کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے حمائل شریف کو تلخیص بیان القرآن کے نام شائع کیا ہے اس میں انہوں نے قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست کو حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی ہے تاکہ قارئین کو سورت تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ "اعتراف عظمت" کے عنوان کے تحت ڈاکٹر صاحب موصوف نے نہایت محنت سے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمۃ القرآن و تفسیر بیان القرآن کے متعلق لوگوں کی آراء بڑی محنت سے اکٹھا کر کے شروع میں درج کی ہیں جو ایک نہایت مفید اضافہ ہے۔ خدا ان کو جزائے خیر دے۔